

Name : Syed Asim Ali

Serial No : 32307

MODE: Regular

Address : Khi

Date : 12/16/2017

Subject : احکام مسجد

Contact No:

Writer : یاسر حسین

Email :

Kiya masjid main kursi per bhate ker namaz ada ke ja saketi hay ... halan kay insan main itni himat hay kay who koch time kharay ho ker namaz ada ker sakay ... sajday aure rakoo main kursi (chair) per bhate ker he sajda aure rakoo ada keray .. to kiya namaz ho jaeay ge aur ager who mukamal namaz bhate ker he ada keray to kiya hukam hay..?

کیا مسجد میں کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کی جاسکتی ہے حالانکہ انسان میں اتنی ہیئت ہے کہ ۵۹ کچھ ٹائم کھڑے ہو کر نماز ادا کر سکے سجدے اور رکوع میں کرسی پر بیٹھ کر سجدہ اور رکوع ادا کرے تو کیا نماز ہو جائیگی اور اگر وہ مکمل نماز بیٹھ کر ہی ادا کرے تو کیا حکم ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ جو شخص زمین پر سرٹکا کر سجدہ کرنے سے عاجز ہو، لیکن قیام اور رکوع پر قادر ہو تو اس کو چاہیے کہ قراءت باقاعدہ کھڑے ہو کر کرے اور رکوع بھی باقاعدہ کھڑے ہو کر کرے اور اگر رکوع پر قدرت نہ ہو تو رکوع کا اشارہ کھڑے ہو کر بھی کر سکتا ہے اور بیٹھ کر بھی اور سجدہ بیٹھ کر اشارے سے کرے اگر بقیہ رکعتیں بھی اسی طرح پڑھ سکتا ہو تو اسی طرح پڑھے، لیکن اگر کوئی شخص پوری نماز ہی بیٹھ کر پڑھ لے تو یہ بھی جائز ہے تاہم رکوع اور سجدہ سے معذوری کی صورت میں زمین پر بیٹھ کر نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے، بلاعذر اور جبوری کے کرسی کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ البتہ عذر اور جبوری کی صورت میں کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا بھی جائز اور درست ہے اور اس صورت میں رکوع اور سجدے کے لئے اشارہ کرنا بھی جائز ہے اور اگر سامنے کرسی کی نشست کے برابر یا اس سے معمولی اونچی چیز پر سرٹکا کر سجدہ کر لے تو یہ بھی جائز ہے شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔

فی الدر المنجtar: (وإن تعذبا) لیس تعذبا شرطاً بل تحذراً للسجود كافي (لا القيام أو ما) بالهمز (قاعداً) وهو أفضل من الإيماء قائماً القربله من الأرض (والمجعل سجوده أخفض من ركوعه) لزوماً.

وفی حاشیة ابن عابدین: (قوله بل تعذبا السجود كافي) نقله فی البحر عن البدائع وغيرهما. وفی الذخيرة: رجل بحلقه خراج إن سجد سال وهو قادر علی الركوع والقيام والقراءة یصلی قاعداً یویء ولو صلی قائماً برکوع وقعد أو ما بالسجود أجزاءه. والأول أفضل لأن القيام والركوع لم یشرعا قربةً بنفسهما. بل لیكونا وسیلتین إلى السجود. قال فی البحر: ولم اس ما إذا تعذبا الركوع دون السجود (جاری ہے)

غير واقع أى لإنه متى عجز عن الركوع عجز عن السجود ثم قال ج: أقول على فرض
تصوّره ينبغي أن لا يسقط لأن الركوع وسيلة إليه الخ (ج- ٢- ١٤) والله اعلم

يا سر حسين عني عنده

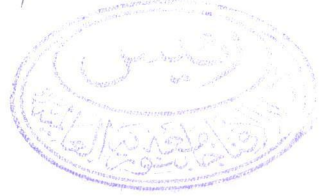
دار الافتاء جامعته بتوزيع عالميه سانت كراچي

١٤٣٩/٢/٩ هـ

المواصلة

بسمه يا سر حسين
حاشا لافتاء جامعته بتوزيع
١٤٣٩/٢/٩ هـ

بسمه يا سر حسين
دار الافتاء جامعته بتوزيع
١٤٣٩/٢/٩ هـ



الشيخ

٢٨١٢١٧